سوال

(692) ہومیوپیتھک دواؤں کا استعمال قرآن وسنت کی روشنی میں کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہومیوپیتھک دواؤں کا استعمال قرآن وسنت کی روشنی میں کیسا ہے؟ وضاحت سے بیان فرمائیں۔ ہومیوپیتھک میں کئی دوائیں ایسی ہیں جن کو محفوظ رکھنے کے لیے الکوحل استعمال کیا جاتا ہے اور کئی دواؤں میں الکوحل ڈالی جاتی ہے۔ ان کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

۲۔مجھے لکنت کی بیماری ہے کوئی دعا یا دوا بتا دیں جس سے لکنت ٹھیک ہوجائے۔ (محمد لقمان، سیالکوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ))1[''ہر مسکر حرام ہے۔''] نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((کُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ))2[''ہر مسکر خمر ہے۔''] لہٰذا جن دواؤں کے متعلق آپ نے سوال فرمایا بوجہ الکوحل وہ سب ناجائز ہیں ان کی خرید وفروخت بھی ناجائز ہے۔

۲۔ بادام، پستہ، اخروٹ اور دیگر مغزیات مع سونگی صبح ناشتہ کرلیا کریں اور دعائ: {رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ} [طٰہ: ۲۰ ۲۵۔۲۶۔۲۷] [''اے میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو مجھ پر آسان فرما اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے۔''] موسیٰ علیہ السلام والی پڑھتے رہا کریں۔ ان شاء اللہ بہت فائدہ ہو گا۔ ۲۹ ۱۲ ۱۴۲۰ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 696

محدث فتویٰ